

لکھ کو پِ حوا دث کا تحمل کر نہیں سکتی
 مری طاقت کہ ضامن تھی تبوں کے ناز اٹھانے کی
 اٹھتا ہے اور جو نظر آسمان
 پر پڑتی ہے تو ساتھ ہی
 اے محبوب! تو یاد آجاتا
 ہے۔ گویا آسمان پر نظر
 پڑنا تیرے یاد آنے کا
 سبب بن جاتا ہے۔ پھر
 کہوں کیا خوبی او ضناع ابنائے زماں غالب
 بدی کی اس نے جس سے ہم نے کی تھی بارہانگی
 اسی طرح غم کا سامنا ہو جاتا ہے۔

۲۔ لغات۔ قسم کھانا : جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے، اس کے دو
 معنی ہیں۔ ایک یہ کہ محبوب نے فیصلہ کر رکھا ہے، جو کا غذا اس کے پاس پہنچے گا
 اسے جلا دے گا۔ دوسرے یہ کہ وہ ہرگز نہ جلائے گا۔

شرح : فرماتے ہیں، اے اللہ! میرے خط کا مضمون محبوب پر
 کیونکر کھلے گا؟ اسے کیونکر معلوم ہوگا کہ مجھ پر کیا کچھ گزر رہی ہے؟ اس کافر
 نے تو فیصلہ کر رکھا ہے کہ جو کا غذا اس کے پاس پہنچے گا، اسے دیکھے اور کھولے
 بغیر ہی جلا دے گا۔

دوسرا پہلو یہ ہے کہ خط کھول کر مضمون پڑھ لینے کی تو اس سے کوئی امید
 ہی نہ تھی، البتہ اس نے ہر کا غذا جلا دینے کی قسم کھا رکھی تھی۔ میرا خط جاتا تھا،
 وہ آگ کی نذر ہوتا تھا، اس سے شعلے اٹھتے تھے، یوں میرا سوزِ غم اس پر واضح
 ہو جاتا تھا۔ اب اس ظالم نے خط نہ جلانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ گویا میرے سوزِ غم
 کے اظہار کی جو گنجائش باقی تھی، اس کا دروازہ بھی بند ہو گیا۔ لہذا میں اپنے مکتوب
 کا مضمون کھلنے سے بالکل محروم رہ گیا۔

پہلا مطلب کسی پیچیدگی کے بغیر واضح ہے، دوسرے میں کسی قدر پھیر ہے،
 لیکن مرزا غالب کے ہاں معمولی پھیر کی کوئی حیثیت نہیں۔

۳۔ لغات۔ پر نیاں : ریشم